سوشل میڈیا کا پلیٹ فارم اور دہریت

یہ اس دور کی بات ھے جب میں نویں جماعت میں پڑھتا تھا اس روز میں سکول سے چھٹی کرکے واپس گھر کو لوٹ رہا تھا کہ راستے مین مجھے ھمارا ایک پڑوسی ملا جس کے ساتھ ھمارے پنڈ کے سب لوگوں نے بائیکاٹ کر رکھا تھا۔ پنڈ والوں نے جب اس کا حقہ پانی بند کر دیا تو وہ مجبورا" اپنا گھر بار بیچ کر بال بچوں سمیت اپنی زرعی زمین میں مکان بنا کر وھیں رہنے لگا تھا۔ اس خاندان کو نہ تو کسی شادی غمی میں بلایا جاتا اور نہ ھی کوئی ان کی شادی غمی میں شرکت کرتا۔ گرمی کا موسم تھا میں ایک درخت کے نیچے تھوڑی دیر سانس لینے کے لئے رکا اس وقت وہ سائیکل پر سوار ھو کر شہر کی طرف کسی کام سے جا رہا تھا۔ مجھے درخت کے نیچے رکا دیکھ کر وہ بھی میرے پاس آ گیا۔ مجھ سے سلام لینے کے بعد میری پڑھائی وغیرہ کے بارے مین پوچھنے لگا۔ مین نے اس سے سوال کیا " آپ لوگ ھم سب سے الگ کیوں رھتے ہیں"۔ وہ کچھ دیر مسکراتے ہوئے مجھے دیکھتا رہا پھر بولا ' پتر میں تم سے ایک سوال پوچھوں؟ میں نے کہا پوچھو۔ کہنے لگا مجھے بتاؤ کیا تم نے اللہ دیکھا ھے؟ میں اس کے اس سوال پر گڑبڑا سا گیا۔ میں نے کہا اللہ ھے تو سہی لیکن نظر کسی کو نہیں آتا۔ کہنے لگا، جو کبھی نظر نہیں آتا ، وہ ھے بھی نہیں (نعوذباللہ) ۔ میں نے کہا نہیں ، اللہ ھے مولوی جی بھی کہتے ھیں اور دینیات والے ماسٹر جی بھی کہتے ہیں۔ اس پر وہ الٹی سیدھی بکواس کرے لگا جو مجھے اچھی نہیں لگ رہی تھی لیکن میں اپنی تربیت کے مطابق احتراما" خاموش رہا۔ میں کچھ دیر اس کی فضولیات سننے کے بعد اجازت لے کر گھر چلا گیا۔ گھر پہنچ کر میں نے اپنے ماموں سے اس کی اس باتوں کا ذکر کیا انھوں نے پہلے تو مجھے ڈانٹا کہ میں اس سے کیوں ملا پھر مجھے سمجھانے لگے کہ وہ دہریہ ھے گمراہ ھے اسی وجہ سے پنڈ والوں نے اس سے ھر قسم کا ناطہ توڑ لیا ھے۔

وقت گزرتا رہا کچھ سال گزرنے کے بعد ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ۔ اس شخص نے ایک دن اپنے دو بچوں اور گھر والی کو سوتے میں قتل کیا اور خود بھی خودکشی کر لی۔ وہ دہریہ تھا، یعنی لامذھب تھا۔ بے دین تھا۔ اس نے اپنی جوانی میں اسلام کو چھوڑا اور کسی قادیانی کی باتوں میں آ کر قادیانیت اختیار کر لی ، اور قادیانیوں کے ھاں جا کر رہنے لگا۔ کچھ عرصہ بعد جیسا کہ عام طور پر قادیانیوں کے ساتھ ھوتا ھے وہ قادیانیت سے بھی مطمئن نہ ھوا اور وہ لادین ھو گیا جس پر قادیانیوں نے بھی اسے بھگا دیا۔

پہلے وقتوں میں جب یہ سوشل میڈیا جیسے مادر پدر آزاد میڈیا نہیں تھے اس وقت ایسے گمراھوں یا زھنی مریضوں سے قطع تعلق اختیار کر لیا جاتا تھا۔ ان سے کوئی ملتا جلتا نہیں تھا اگر کسی ناواقف سے

یہ لوگ ملتے اور اس کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے بھی تو لوگ ان کی اصلیت جان کر ان سے دور ہوجاتے ۔ لیکن اب وقت بدل گیا ھے ان ذھنی مریضوں کو ایک محفوظ ٹھکانہ مل چکا ھے ایک پلیٹ فارم میسر آ چکا ھے۔ اور وہ ٹھکانہ وہ پلیٹ فارم سوشل میڈیا ھے جہاں پر یہ بآسانی لوگوں میں گمراھی پھیلانے میں مصروف ھو چکے ھیں۔

یہ مردود اور مذاھب کے ٹھکرائے ھوئے وہ لوگ ھیں جو ذھنی طور پر اسقدر مایوس اور گمراہ ھو چکے ھوتے ھیں کہ ان میں سے اکثر خودکشی کر لیتے ھیں۔ان کے اندر اٹھنے والے سوالات اور نہ ملنے والے جوابات ان کو خطرناک قسم کے پاگل پن کی طرف دھکیل دیتے ھیں۔ ایسے میں ان کے پاس صرف دو راستے رہ جاتے ھیں یا تو یہ اپنے اندر پیدا ھونے والے شدید قسم کے پاگل پن سے نجات حاصل کرنے کے لئے حرام موت کو گلے لگا لیں یا پھر انتقاما" دوسروں کو بھی گمراہ کرکے اس سے وقتی ذھنی تسکین حاصل کر سکیں۔ یہ ایک انسانی فطرت ھے کہ انسان اگر کسی تکلیف میں مبتلا ھو تو اس وقت اس کی تکلیف کم ھوجاتی ھے جب وہ اپنی تکلیف جیسی تکلیف میں کسی اور کو بھی مبتلا دیکھ لیتا ھے۔ تقریبا" تمام کے تمام دہریوں کا تعلق پہلے قادیانت سے ہوتا ھے جو اس جھوٹے مذھب سے مایوس ھو کر دہریت اختیار کر لیتے ھیں۔

ان کا آسان ترین حدف مایوس اور دین سے دور رھنے والے نوجوان ھوتے ھیں جو بڑی آسانی سے ان کی باتوں کے چنگل میں پھنس جاتے ھیں۔ ان لوگوں نے فیس بک پر ایسے پیجز بنا رکھے ھیں جہاں گمراہ کن سوالوں اور جوابوں کی بھرمار ھوتی ھے مذاھب کی بدترین توھین کی جاتی ھے کھلم کھلا بکواس کی جاتی ھے۔

یاد رکھئے۔

ھمارے دین کی توھین کرنا بھی سخت گناہ ھے اور توھین آمیز مواد کو پڑھنا بھی اتنا ھی بڑا گناہ جتنا کہ توھین کرنا۔

ھمارے نوجوان علم کی جستجو میں ان گمراھوں کے ھتھے چڑھ رھے ھیں جو از خود جہالت اور گمراھی کے گڑھوں میں گر کر برباد ھو چکے ھیں ، پاگل پن میں مبتلا ھو چکے ھیں۔

میں اپنے مسلمان نوجوان دوستوں بھائیوں سے کہنا چاھوں گا کہ اسلام کے پاس آپ کے ھر سوال کا جواب موجود ھے اسلام میں دلچسپی لیجئیے۔ یہ وہ دین ھے جس پر تحقیق کرکے بڑے بڑے تعلیم یافتہ امریکی اور یورپی مرد و خواتین تیزی سے اسلام کی طرف راغب ھو رھے ھیں۔ آپ بھی کائنات کے سب سے سچے دین اسلام سے روشنی اور علم حاصل کیجئیے۔